26807 ـ نماز جمعہ کے وقت ڈیوٹی والا ملازم جمعہ کیسے ادا کرے ؟

سوال

بعض حساس قسم کی ڈیوٹیاں اس کی متقاضی ہوتی ہیں کہ ملازم ہر وقت ڈیوٹی پر حاضر ہو چاہیے وہ فرضی نماز کا وقت ہو، یا نماز جمعہ کا، تو کیا یہ ملازم اپنی ڈیوٹی چھوڑ کر نماز کے لیے جائیں یا اپنے کام پر رہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جمعہ میں اصل یہی ہے کہ یہ ہر شخص پر واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز جمعہ کی اذان دی جائے تو خرید و فروخت چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف بھاگ نکلو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو الجمعۃ (9).

اور اس لیے بھی کہ امام احمد اور امام مسلم نے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ چھوڑنے والوں کے متعلق فرمایا:

" میرا ارادہ ہے کہ میں نماز کے لیے کسی شخص کو مقرر کروں اور پھر نماز جمعہ سے پیچھے رہنے والوں کو گھروں سمیت جلا دوں "

مسند احمد (1 / 402) صحیح مسلم (1 / 452).

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہم سے بیان کیا ہے کہ:

انہوں نے منبر کی لکڑیوں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" لوگ نماز جمعہ ترك کرنے سے باز آ جائیں، وگرنہ یقینا اللہ تعالی ان کے دلوں پر مہر ثبت کر دے گا، پھر وہ غافلین میں سے ہو جائینگے"

اور اس پر سب اہل علم کا اجماع ہے، لیکن اگر اس شخص میں کوئی شرعی عذر پایا جائے، مثلا کوئی شخص امن

عامہ کا بلا واسطہ ذمہ دار ہو اور امت کے مصالح کی حفاظت اس کے ذمہ ہو، جو نماز کے وقت بھی اسے کام پر حاضر رہنے کا متقاضی ہو، جس طرح ٹریفک پولیس کے لوگ، یا پھر امن و عامہ پولیس والے، یا وائرلیس آپریٹر، اور ٹیلی فون آپریٹر وغیرہ ، جن کی باری نماز جمعہ کے وقت آتی ہو یا نماز کی اقامت کے وقت تو اس طرح کے لوگ نماز اور جمعہ جماعت کے ساتھ ترک کرنے پر معذور ہیں.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

حسب استطاعت اللہ تعالی سے ڈرو التغابن (16).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس چیز سے میں نے تمہیں منع کیا ہے، اس سے اجتناب کرو، اور جس چیز کا تمہیں میں نے کرنے کا حکم دیا ہے حسب استطاعت اس پرعمل کرو"

اور اس لیے بھی کہ علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ کم ازکم عذر اس شخص کا ہے جسے اپنی جان اور مال کا خطرہ ہو، اسے نماز جمعہ اور نماز جماعت ترک کرنے کا عذر ہے، جب تك عذر قائم ہے.

لیکن اس سے فرض ساقط نہیں ہو گا، بلکہ وہ بروقت نماز ادا کرے گا اور جب ممکن ہو نماز باجماعت ادا کرے، یہ پانچوں واجب کی طرح واجب ہے.

واللہ اعلم .